



محکمہ اسکولی تعلیم ریاست تلنگانہ

رجسٹر برائے مجموعی و تشکیلی جانچ کا اندراج - فوقانوی سطح
(نہم و دہم جماعت)

Formative, Summative, Assessment Register (CCE Register)

اسکول کا نام:

منڈل کا نام:

جماعت:

ضلع کا نام:

طلباء کی تعداد:



تعلیم ہمارا حق ہے
سروا شکشا ابھیان
سب پڑھیں - سب بڑھیں



ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت
ریاست تلنگانہ، حیدرآباد

تعلیم کے مقاصد

تعلیم میں معیار کی برقراری کے لیے UNESCO نے چار حیاتی مہارتیں تجویز کیے ہیں۔

1. معلومات کا حصول اکتساب ہے (Learning to know):

بچے عام طور پر روزانہ ہی تشکیل علم کرتے رہتے ہیں۔ Learner build their own knowledge on daily basis. یعنی کس طرح معلوم کیا جائے سیکھتے ہیں۔ سیکھنے کے عمل کو سیکھتے ہیں۔ مقصد کے حامل ہوتے ہیں۔ حامل سے مراد آدمی اپنے صلاحیت پیدا کر لینا، آگے بڑھنا۔

2. کام کرنے کے لیے اکتساب (Learning to do):

سیکھے ہوئے اعمال کس طرح اپنی روزمرہ زندگی میں استعمال کرنا چاہیے، اس پر دلچسپی رکھتے ہیں۔ Focus on the practical applications of what is learned. یعنی معلومات مہارت میں تبدیل ہو کر عملی طاقت میں بدل جاتی ہیں۔ اس میں تکنیکی مہارت سے لے کر تخلیقی مہارت تک تمام مہارتیں شامل ہوتی ہیں۔

3. مل کر زندگی گزارنے کے لیے اکتساب (Learning to live together):

سماج میں ایک فرد کو زندہ رہنے کے لیے درکار معاون حیات مہارتیں، بلا تفریق سماج، مساوات، آزادی وغیرہ دستوری اقدار پر نظر رکھتے ہیں۔ Address critical skills for a life free from discrimination, equal opportunity to develop etc. کے ساتھ مل جل کر کس طرح زندگی گزارنا چاہیے، سیکھتے ہیں۔ انسان ایک دوسرے کو سمجھنے، آپس میں مل جل کر کس طرح زندگی بسر کرنا چاہیے، تعلیم انہیں سکھاتی ہے۔ اسی کو تعلیم کا سب سے بڑا مقصد کہا جاسکتا ہے۔

4. ارتقاء پانے کے لیے اکتساب (Learning to be):

انسان اپنی مکمل سطح تک ارتقاء پانے کے لیے درکار مہارتیں۔ Skill needed for individuals to develop their full potential. یعنی انسان یہ سیکھتا ہے کہ وہ اپنے وجود کو کس طرح بہتر بنائے۔ وہ تمام بندشوں سے کنارہ کشی اختیار کرتے ہوئے آزادانہ زندگی گزارنے کی کوشش کرتا ہے۔

بچوں کی استعداد کے ساتھ ساتھ تدریسی و اکتسابی مشغلہ، اساتذہ کی کارکردگی کو بھی جانچ کرتے وقت ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ یعنی یہ جاننا چاہیے کہ جانچ اساتذہ کی طرز کارکردگی سے مربوط ہوتی ہے۔
- قانون حق تعلیم

مضمون واری تعلیمی معیارات

اردو:	ماحولیاتی مطالعہ:	رقص، مقامی فنون کا مظاہرہ
1. سینے سوچ کر بولیے	1. تصورات کا تفہیم	5. رقص، مقامی فنون کا مظاہرہ
2. روانی سے پڑھیے، سمجھ کر بولیے، لکھیے	2. تصویر اتاریے، رنگ بھریے	6. توصیف و تحسین
3. سوچے اور لکھیے	3. معلومات اکٹھا کرنے کی مہارتیں،	صحت و ورزش کی تعلیم:
4. تخلیقی اظہار	منصوبہ کام	1. کھیل کود میں حصہ لینا (Sporting Spirit)
5. لفظیات	4. توصیف	2. یوگا، مراقبہ، اسکاؤٹ گائیڈس NCC
6. توصیف	5. سوال کیجیے	3. شخصی ماحول کی صفائی، صحت مند عادتیں
7. زبان شناسی	سائنس:	4. خاندانی تعلقات، حفاظت، ابتدائی طبی امداد
تگلو/ہندی:	1. تصورات کی تفہیم	
	2. سوالات کرنا مفروضات قائم کرنا	5. صحت، متوازن غذا، اچھی غذائی عادتیں
	3. تجربات و حلقہ عمل کے مشاہدات	4. کام-کمپیوٹر کی تعلیم:
	4. معلومات اکٹھا کرنے کی مہارت/منصوبہ کام	1. اوزار کا استعمال، اشیا کی تیاری
	5. شکلیں اتارنا/نمونے تیار کرنا/مظاہرہ	2. مدارس کے منعقد کردہ پروگراموں میں
	6. توصیف / جمالیاتی حس / اقدار،	3. ہم نصابی سرگرمیوں میں ذمہ داری قبول کرنا۔
انگریزی:	روزمرہ زندگی میں اطلاق/حیاتی تنوع	4. کمپیوٹر کے ذریعے سیکھنا
	1. Listening, Speaking	5. سماجی پروگرام شرم دان،
	2. Reading	3. اخلاقی تعلیم، معاون حیات مہارتیں
	3. Conventions of writing	1. اچھا - برا، امتیازی سلوک، رویہ مساویانہ برتاؤ
	4. Vocabulary	2. دستوری احترام
	5. Grammar	3. صبر و تحمل، رحم و ہمدردی جیسے شخصی اقدار
	6. Creative expression	4. معاون حیات مہارتیں، غور و فکر کی مہارتیں
ریاضی:	آرٹ-ثقافتی تعلیم	
1. مسئلہ کا حل	1. تصویر اتارنا - نمونے بنانا، رنگ	
2. وجوہات بیان کرنا، ثابت کرنا	بھرنا، سجاوٹ کرنا	5. اساتذہ، ساتھیوں، مدرسہ، سماج، قومی جاکنداد پر مثبت رجحان رکھنا
3. اظہار کرنا	2. اوری گامی، ٹانگرام، سلائی بنائی	
4. تعلق بتلانا	3. نائک، اداکاری، کوریوگرانی	
5. نمائندگی کرنا - استنبصار	4. گیت گانا، ساز کا استعمال	

معیار تعلیم

تعلیم کا معیار خاص طور پر درج ذیل امور پر منحصر ہوتا ہے:

- ❖ اچھی تدریس (Quality of Teaching)
- ❖ اچھے اساتذہ (Quality of Teacher)
- ❖ کمرہ جماعت کا عمدہ ماحول - بلا خوف سزا سے مبرا کمرہ جماعت - (Quality of Classroom Environment - fear free classroom)
- ❖ اساتذہ کی تدریس کے لیے آمادگی، TLM کا مناسب استعمال - اساتذہ کی پیشہ کے تئیں سنجیدگی و ارتقاء - (Quality of teacher preparation and thier commitment towards children learning)
- ❖ بچوں کے اکتساب میں ترقی، بچے جماعتی استعداد کے حامل ہونا - (Programmes in children performances attainment of class specific competencies)

بچے - غلطیاں

ہم میں سے زیادہ تر بزرگ یہ سمجھتے ہیں کہ بچے گفتگو کرتے وقت، پڑھتے وقت، لکھتے وقت یا پھر کوئی کام انجام دیتے وقت اگر ان سے کوئی غلطی سرزد ہو جائے تو ان کی فورا اصلاح کرنی چاہیے ورنہ یہ ان کی مستقل عادت بن جائے گی جس کو ہم مستقبل میں تصحیح نہ کر پائیں گے۔ اس طرح کے نظریہ پر چہ نہیں یقین ہے انہیں جان لینا چاہیے کہ بچے چلنا شروع کرنے سے لے کر لکھنے تک ہر کام غلطیاں کرتے ہوئے ہی سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان غلطیوں کو وقت آنے پر ہی ان کی اصلاح کر لیتے ہیں۔

ان کے کام کرنے کے انداز سے ان کی موافقت میں اگر نتائج حاصل نہ بھی ہوں تب ہی وہ بزرگوں کے بتلائے ہوئے کاموں اور خود کے کیے گئے کاموں کے درمیان اگر انہیں فرق محسوس ہو تو اس کے مطابق از خود اپنی غلطیوں کی اصلاح کر لیتے ہیں۔ بچے اس طرح کی اصلاح سے بہتر طور پر واقف ہوتے ہیں۔ گھر میں اگر بچے کی ہر غلطی کی نشاندہی کرنے والے بزرگ موجود ہوں تو بزرگوں کے تصحیح کردہ غلطیوں کے مقابلہ میں بچوں کی از خود اصلاح کردہ غلطیوں کی تعداد بہت زیادہ ہوگی۔

- جان ہالٹ

گریڈنگ اندراج رجسٹر کا اہتمام - ہدایتیں (CCE Register)

- ❖ ایک جماعت سے متعلق تمام مضامین کی تفصیلات ایک ہی رجسٹر میں درج کرنا چاہیے۔
- ❖ مضمون کے معلم اپنے اپنے مضمون سے متعلق ترقی کا اندراج کرنا چاہیے۔
- ❖ تمام مضامین کے اساتذہ معلومات درج کرنے کے بعد کلاس ٹیچران معلومات کو کیو میو لیٹیو ریکارڈ میں درج کرنا چاہیے۔
- ❖ تشکیلی جانچ کے نتائج درج کرتے وقت اعداد 1، 2، 3، 4 جانچ کے آلات کو ظاہر کرتے ہیں۔ وہ اس طرح ہیں 1۔ بچوں کی شراکت داری/رد عمل (اردو، تملگ، انگریزی، لائبریری کتب کا مطالعہ کرنا، اور اس سے متعلق گفتگو کرنا یا رپورٹ لکھنا؛ ریاضی میں نئے مسائل تشکیل دینا، سائنس میں تجربات کے بارے میں ریکارڈ لکھنا؛ سماجی علم کے تحت، عصر حاضر یا سماج میں وقوع پذیر سے متعلق واقعات لکھنا۔ 2۔ تحریری کام درسی کتاب کے اسباق میں دی گئی مشقوں، سوالوں کے جواب خود سے لکھنا) 3۔ منصوبہ کام 4۔ مختصر امتحان۔ لہذا ان معیارات کی اساس پر طالب علم کے حاصل کردہ نشانات، گریڈ درج کرنا چاہیے۔ ان میں جانچ کے امور 2، 1، 3 کے لیے 10 نشانات کے لیے منعقد کر کے 5 نشانات کے تحت درج کریں۔ چوتھے جانچ کا نکتہ کے لیے 20 نشانات کے لیے منعقد کر کے 5 نشانات کے تحت درج کریں۔
- ❖ مجموعی جانچ کے نتائج درج کرتے وقت اعداد 1، 2، 3، 4، 5، 6 تعلیمی معیارات کو ظاہر کرتے ہیں۔ لہذا ان معیارات کی اساس پر طالب علم کے حاصل کردہ نشانات، گریڈ درج کرنا چاہیے۔ تعلیمی معیارات واری ششم تا ششم جماعت تک محصلہ نشانات اور گریڈ کو CCE رجسٹر میں درج کریں۔ ہم وہ جماعت کے لیے تعلیمی معیارات واری کے بغیر صرف جملہ محصلہ نشانات اور گریڈ کو درج کریں۔
- ❖ جانچ کے نکات تعلیمی معیارات کے اعتبار سے بچوں کے حاصل کردہ نشانات کو M کے مقابل اور گریڈ کو G کے مقابل خانہ میں درج کرنا چاہیے۔
- ❖ کیو لیٹیو ریکارڈ/CCE رجسٹر میں M سے مراد نشانات G سے مراد گریڈ ہے۔ لہذا جانچ کے آلات اور معیارات واری بچوں کے حاصل کردہ نشانات کو M کے مقابل خانہ میں اور گریڈ کو G کے مقابل خانہ میں درج کریں۔
- ❖ تشکیلی جانچ کے چوتھے نکتہ کے بعد اور مجموعی جانچ کے چھٹوں تعلیمی معیار کے بعد موجود 'M' طالب علم کے جملہ حاصل کردہ نشانات کو ظاہر کرتا ہے اُس کے نیچے قطار میں درج نکتہ اس مضمون میں حاصل کردہ گریڈ کو ظاہر کرتا ہے۔
- ❖ ہم نصابی ترقی کو بھی اس رجسٹر میں 'SA' کے تحت درج کرنا چاہیے (یعنی دوسرے صفحہ پر) فارمیٹ میں دیئے گئے '6' معیارات کے متبادل ہم نصابی نکات میں صرف '5' کو ہی نشانات اور گریڈ دینا چاہیے۔ اسی کی اساس پر مجموعی اور جامع ترقی ریکارڈ اور سالانہ ترقی ریکارڈ میں درج کرنا چاہیے۔
- ❖ چاروں تشکیلی جانچ کا اوسط (20%)، دوسری مجموعی جانچ میں طالب علم کے محصلہ جملہ نشانات (80%) کی بنیاد پر سالانہ نتیجہ طے کریں۔
- ❖ سالانہ ترقی اندراج رجسٹر میں نشانات، گریڈ درج کرنا چاہیے۔ اس کی کاپی Dy.EO/MEO کو روانہ کرنا چاہیے۔
- ❖ سالانہ ترقی اندراج رجسٹر میں کلاس ٹیچر اپنی ذمہ داری والی جماعت سے متعلق معلومات درج کر کے صدر مدرس کے حوالے کرے۔ صدر مدرس یہ مشاہدہ کرے کہ کلاس ٹیچر سالانہ نتیجہ کو مناسب انداز میں درج کیے ہیں یا نہیں۔
- ❖ تمام جماعتوں کے سالانہ نتیجہ کے بالمقابل صدر مدرس اور ان جماعتوں کے کلاس ٹیچر اپنی دستخط کرنا چاہیے۔
- ❖ اور یہ صدر مدرس کی ذمہ داری ہے کہ سالانہ ترقی اندراج رجسٹر کی تفصیلات کی زیر اس کاپی لے کر اس تعلیمی سال کے اختتام پر Dy.EO یا MEO کے پاس روانہ کریں۔

گریڈنگ کی تفصیلات

مجموعی جانچ						تشکیلی جانچ		
زبان دوم			اردو، انگریزی، ریاضی، سائنس، سماجی علم			20 نشانات کے لیے گریڈ کا شمار	گریڈ	5 نشانات کے لیے گریڈ کا شمار
مریڈ پوائنٹس	گریڈ	فیصد	مریڈ پوائنٹس	گریڈ	فیصد			
10	A1	91-100	10	A1	91-100	18.5 - 20	A1	4.5 - 5.0
9	A2	80-90	9	A2	81-90	16.5 - 18	A2	4.0 - 4.5
8	B1	68-79	8	B1	71-80	14.5 - 16	B1	3.5 - 4.0
7	B2	56-67	7	B2	61-70	12.5 - 14	B2	3.0 - 3.5
6	C1	44-55	6	C1	51-60	10.5 - 12	C1	2.5 - 3.0
5	C2	32-43	5	C2	41-50	8.5 - 10	C2	2.0 - 2.5
4	D	20-31	4	D	35-40	7 - 8	D	1.5 - 2.0
3	E	0-19	3	E	0-34	7 سے کم	E	0 - 1.5

